# صدائے حسینؑ

# SADA E HUSSAIN

A.S

Maqsad e Shahadat e Imam Hussain Alaihissalam
Par Ek Chota Sa Mazmoon
Urdu Aur Roman English Me


Az: Peerzada Sayyid Jaffer Hussain
Zaidi Ul Waasti Hamzavi

شاہ است حسین، بادشاہ است حسین
دین است حسین، دین پناہ است حسین
سر داد، نداد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین
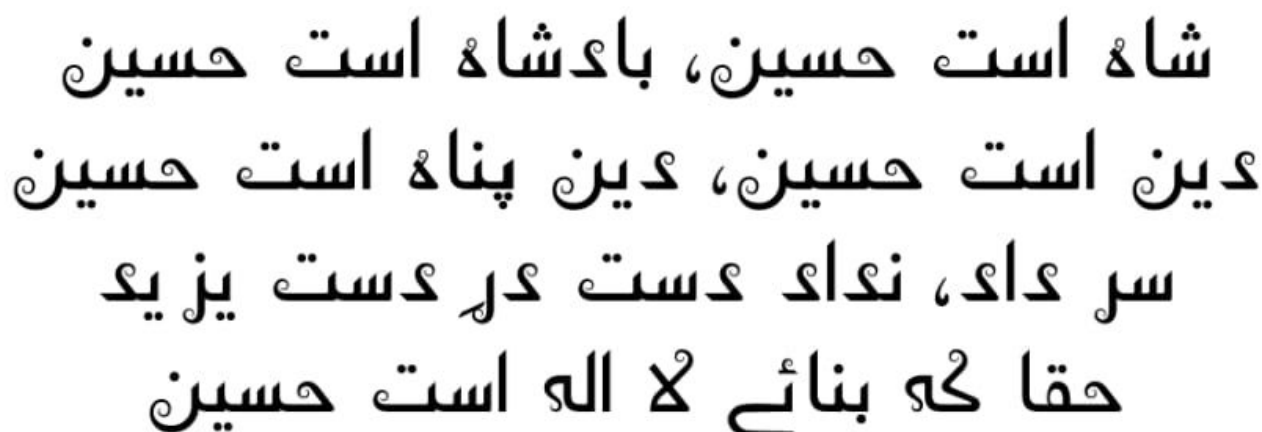
**Shah ast Hussain, Badshah ast Hussain**

**Deen ast Hussain, Deen Panah ast Hussain**

**Sardad na dad dast, dar dast-e-yazeed,**

**Haqaa key binaey La ila ast Hussain Alaihissalaam**

~/ Huzoor Ghareeb Nawaab Hazrat Sayyid Khuwaja Moinuddin Hassan Chishti Ajmeri Razi Allahu Anhu

# حرفِ آغاز

الحمدللہ الذی کفے و سلام علی عبادہ الذین اصطفے والصلوۃ والسلام علیٰ سینا محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

**اہلِ زماں کو سخت ضرورت ہے عشق کی،**
**لکھَنے لگا ہوں اسلئَیے مقصد حسین کا۔**

حضور نبی کریم رحمت اللعالمین حضرت سیدنا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہماری رہبری اور ہماری ہدایت کے لئے فرمایا تھا کہ ائے لوگوں میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم ان کی اتباع کرو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور وہ دو چیزیں کتاب اللہ اور میرے اہل بیت ہیں۔

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی اتباع کرتے ہوئے قرآن شریف کی بھی اتباع کر لیے اور گھرانہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی اتباع کرلیئے۔ یہ تو حال ہے خوش نصیب اور خوش بخت حضرات کا لیکن کچھ بد بخت اور بد نصیب لوگ ہیں جنہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی اور صرف کتاب اللہ کی اتباع کرتے ہوئے اہل بیت علیہم السلام کا دامن چھوڑ دیا اور گمراہ ہوگئے۔

* ★ *

ایک اور حدیث شریف ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہوگیا۔

مشکلوں سے پار بیڑا بلیقیں ہوجائیگا،
خوب مضبوطی سے تھامو دامانِ آل عبا۔

دیکھیئے احادیث و روایات میں بار بار دامانِ اہلِ بیت علیہم السلام کو تھامے رکھنے کی تاکید کی جارہی ہیں کیوں کہ تاریخ گواہ ہے جسنے بھی جب بھی دامانِ اہلِ بیت علیہم السلام چھوڑا وہیں سے اسکی ذلّت و رسوائی کی زندگی شروع ہوگی اور زندگی میں عروج کے بجائے زوال آنا شروع ہوگیا۔

آل نبی کے ذکر سے جسکو ملال ہوتا ہے۔
اسکا وہیں سے دیکھنا گہرا زوال ہوتا ہے۔

ایک طرف ہمیں نظر آرہا ہے کہ ناصبیت اور خوارجیت کی وجہ سے لوگ گمراہ ہورہے ہیں اور دوسری طرف لوگ غفلت کے مکر و فریب کے جال میں پھس کر گمراہ ہورہے ہیں، یہ دونوں چیزوں سے پچھنے کے لیئے ہمیں دامانِ اہلِ بیت علیہم السلام کی ضرورت ہے کیوں کہ جو شخص دامانِ اہلِ بیت علیہم السلام کو مضبوطی سے تھام لیتا ہے وہ شخص ہمیشہ ہر طرح کی گمراہی سے دور اور محفوظ رہتا ہے۔

* ★ *

* * *

ہمیں گمراہی سے بچنے کیلئے مقصدِ شہادتِ امام حسین علیہ السلام کے ہر پہلو پر نظر ڈالنی چاہیئے، امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا مقصد صرف یہ نہیں کہ دین کی خاطر قربان ہوجائے بلکہ آپ کی شہادت کے مقصد میں بےانتہا راز و نیاز پوشیدہ ہے بس ہمیں غور و فکر درکار ہیں۔ اگر ہم حقیقتاً مقصدِ شہادتِ امام حسین علیہ السلام پر غور و فکر کریں تو ہمیں اپنا مقصدِ حیات سمجھ آئیگا۔

مقصدِ شہادتِ امام حسین علیہ السّلام پر یہ ایک چھوٹا سا مضمون آپ کے پیشِ نظر ہے اُمید کرتا ہوں آپ تمام کو اس ماہ محرم میں یہ مضمون پڑھ کر مقصدِ شہادتِ امام حسین علیہ السلام بخوبی سمجھ آجائیگا۔

رُودادِ کربلا ہیں یہ پڑھنا لگا کے جان۔
معلوم ہوگی دیکھیئے آل نبی کی شان۔
کرب و بلا کی دل میں جو تصویر آگئی،
دل میں صدائے عشقِ خدا آ کے بسگئی۔
پڑھکر ہی یہ رُوداد کو سیکھوگے بار بار،
کس طرح کرنا چاہیئے جان اور دل نثار۔
اب سامنے ہے آپ کے کرب و بلا کی بات،
دیکھو ہے کس معیار پہ آل نبی کی ذات۔
فرمان دے گئے ہیں یہ اللہ کے محبوب،

**پیرزادہ سید جعفر حسین زیدی**
**الواسطی حمزوی**

* * *

انسان اشرف المخلوقات ہے۔ بظاہر وہ پیدا ہوتا ہے زندہ رہتا ہے اور پھر مر جاتا ہے مگر حقیقتا اس کی زندگی صرف کھانے پینے اور سونے کے لئے ہی نہیں ہوتی، اس کی زندگی کا کوئی مقصد ہوتا ہے اور اس مقصد کو پانے کے لیے وہ چل پڑتا ہے۔

دن رات کھاتے پیتے اٹھتے بیٹھتے اسے اپنے مقصد کا دھیان بندھا رہتا ہے، وہ اس مقصد کو پانے کے لیے چاہے وہ اچھا ہو یا برا ہو ساری کوششیں صرف کر دیتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت وہ اپنی زندگی میں اچھے برے واقعات اور مصیبتوں سے گزرتا ہے لیکن بہت کم لوگ اپنے مقصد تک پہنچ پاتے ہیں اور جو مقصد کو پا لیتا ہے اس کی زندگی کامیاب اور جو اسکو نہیں پاسکتا ہو اس کی زندگی نہ کامیاب سمجھی جاتی ہے۔

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کا بھی ایک مقصد تھا ان کا مقصد یہ ہرگز نہیں تھا کہ ان پر رونے والے کچھ لوگ وجود میں آجائیں، امام حسین علیہ السلام نے اپنی قربانی کیوں پیش کی؟ آخر اس کا مقصد کیا تھا؟ یہ سوال بہت سے ذہنوں میں چکر لگاتا ہے، امام حسین علیہ السلام نے آخر کیوں اپنا گھر بار چھوڑ کر کیوں بھائی بیٹوں اور بھانجوں کی قربانی پیش کی؟ بات یہ ہیں کہ جو اسلام ہمیں رسول خدا سے ملا ہے اس کی حفاظت کو وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔

یزیدی دور میں اسلام بڑے ہی خطرناک حالات سے دوچار تھا تھا اسے دنیاوی آرائش اور خود غرضی کا ذریعہ بنایا جارہا تھا، حقیقی اسلام کو مٹا کر دنیا کو دھوکا دیا جا رہا تھا۔ بھلا امام حسین علیہ السلام کیسے دیکھ سکتے تھے۔ وہ اسلام کو اس طرح مٹتا ہوا دیکھنا کیسے برداشت کر سکتے تھے۔؟؟؟

امام حسین علیہ السلام  اسلام کو ظلم سے بچانا چاہتے تھے، اور یہ مقصد ان کو اتنا عزیز تھا کہ وہ اس مقصد کے لیے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کو تیار تھے۔ وہ تعلیمِ رسول خدا کو غلط اور نئے رنگ میں رنگا ہوا نہیں دیکھ سکتے تھے، چاہے اُنھیں گھر سے بےگھر ہی کیوں نہ ہونا پڑے، امام حسین علیہ السلام مٹتا ہوا نہیں دیکھ سکتے تھے، چاہے اس کے لیے انہیں اپنے سر کے ساتھ اپنے تمام عزیزوں کے سر بھی کیوں نہ کٹانے پڑیں، وہ اسلام کی سچی تعلیم پر آنچ آتی ہوئی نہیں دیکھ سکتے تھے۔

اور جب وہ وقت آیا اسلام مٹنے لگا اور اسلام کو مٹانے والے اسلام کے لیے خطرہ بن گئے وہ اسلام کو اپنی دنیاوی خود غرضی کا آلہ بنانے لگے۔ اور امام حسین علیہ السلام کو حکومت نے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر چیلنج کیا تو امام حسین علیہ السلام اٹھ کھڑے ہوئے اور اپنے چند جاں نثاروں کو لے کر جو کہ حقیقی اسلام کے کامل نمونہ تھے چل پڑے۔

دوسری طرف یزید بھی اپنے مقصد پر اٹل تھا اس کو حکومت کا نشہ تھا اور اپنے ظلم کا غرور تھا۔ وہ اپنے باپ دادا کے مقصد کو تکمیل تک پہنچانے کا خواہشمند تھا وہ بے قرار تھا کہ اپنے باپ دادا کے مقصد کو جس میں وہ ناکامیاب ہوگئے تھے اور ایک حسرت لئے دنیا سے چلے گئے تھے، اس کی تکمیل وہ کردے۔
اور یہی تمنّا و آرزو اور خواہش لئے وہ امام حسین علیہ السلام سے بیعت کا طالب ہوا، اسے کیا خبر تھی کہ یہی خواہش و آرزو اس کی اور اس کی حکومت کی موت کا سبب بن جائے گی اس کا مقصد تھا کہ اسلام کو اپنی آرائش کا ذریعہ بنالے ہم اسلام کے لیے نہیں بلکہ اسلام ہمارے لئے ہو جائے اور دنیا کے ہر گناہ جھوٹ ظلم اور سیاہ کاریاں اسلام کی آڑ لیکر کی جاسکیں۔

امام حسین علیہ السلام کی خاموش جدّ و جہد کبھی بھی جنگ کربلا میں نہ بدلتی اگر ان سے یہ نہ کہا گیا ہو تا کہ جو کچھ ظلم اور سیاہ کاریاں وہ کر رہا ہے اس کی تصدیق اپ کر دیجئے تاکہ وہ کہہ سکے کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے وہ اسلام میں جائز ہے کیونکہ خود رسولِ خدا کے نواسے نے اس کی بیعت کر لی ہے۔
لیکن امام حسین علیہ السلام بھلا یہ کب برداشت کر سکتے تھے وہ تو مسلمانوں میں ایک انقلابی اصلاح لانا چاہتے تھے۔

لیکن یہ بڑا مشکل کام تھا مسلمانوں کے احساس مردہ ہو چکے تھے ان کی خودداری کھو چکی تھی وہ صحیح اور روشن راستہ سے ہٹ کر غلط اور اندھیرے میں کھو چکے تھے۔ طوفان کی طرح اندھیرے کا سمندر ان کو بہا لے جا رہا تھا اور وہ چاروں طرف کسی ایسی مضبوط کشتی کی تلاش میں تھے جو ان کو پار اتار دے۔

لیکن سوال یہ تھا کہ کون ایسا شخص تھا جو اس طوفان سے بغیر گھبرائے اور خوف کھائے ایک ایک کہ ہاتھ پکڑ کر صحیح اور روشن راستے پر لگا دے۔

سب کی نگاہیں کسی ایسے مضبوط سہارے کے لیے پریشان تھی، عین اسی وقت علی ابن ابی طالب کا شہزادہ مضبوط کشتی کی طرح سامنے آگیا سچ بھی یہی ہے کہ اس وقت امام حسین علیہ السلام ہی ایک ایسے تنہا عظیم انسان تھے جو اسلام کی اس پکار پر لبیک کہہ سکتے تھے اور ان خطرناک حالات کا مقابلہ کرسکتے تھے۔ امام حسین علیہ السلام جانتے تھے کہ ان کو بہت سی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑے گا اور ان سارے خطرات سے وہ خوب آگاہ تھے۔

اگر امام حسین علیہ السلام چاہتے تو یہ بھی ممکن تھا کہ وہ کہیں چلے جاتے اور گوشہ نشین ہو کر عبادت الہی میں اپنی زندگی بسر کر لیتے ان کے پاس اتنا وقت تھا کہ وہ عرب اور مملکت اسلامی سے باہر چلے جاتے مگر امام حسین علیہ السلام کا مقصد تو اپنے نانا کے لگائے ہوئے درخت کی حفاظت تھا جو بالکل سوکھ رہا تھا۔ امام حسین علیہ السلام جانتے تھے کہ جو قوم بگڑ رہی ہے وہ ان کے نانا کی امت ہے وہ یہ بھی جانتے تھے کہ وہ دن دور نہیں جب یزید کی حرکتیں عرب ہی کو کیا ساری دنیائے اسلام کو تباہ و برباد کر دے گی۔

اور اسی خطرے سے اسلام کو بچانے کے لیے کچھ قربانیوں کی ضرورت ہے، وہ تھوڑے سے وقت میں ہی اسلام کے تمام حقیقی پہلوؤں پر روشنی ڈال دینا چاہتے تھے اسی لیے انہوں نے اپنے ساتھ کچھ جوان لیے کچھ بوڑھے لیے کچھ بچے لیے اور کچھ عورتوں کو بھی ساتھ لیا وہ دکھا دینا چاہتے تھے کہ دیکھو اسلام کے ماننے والے جوان ایسے ہوتے ہیں بوڑھے ایسے ہوتے ہیں اور بچے ایسے ہوتے ہیں۔

کربلا کے میدان میں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ہر فرد امام حسین علیہ السلام کے مقصد سے خوب آگاہ ہے۔ امام حسین علیہ السلام کے کان سے سن رہا ہے امام حسین علیہ السلام کی زبان سے بول رہا ہے اور امام حسین علیہ السلام کی آنکھ سے دیکھ رہا ہے۔

مدینہ سے مکہ سے کربلا کا سفر معمولی سفر نہ تھا امام حسین علیہ السلام چاہتے تھے کہ ان کے مقصد سے کوئی بےبہرہ نہ رہ جائے اور زیادہ سے زیادہ اسلامی دنیا میں اس کی تشہیر ہو جائے اگر ان کا مقصد صرف شہادت ہوتا تو مدینے میں ابن ملجم کی کمی نہیں تھی، یا پھر کوئی نہ کوئی زہر کا پیالہ پیش کرنے والا بھی مل سکتا تھا، لیکن امام حسین علیہ السلام اپنی شہادت کو صرف اتفاق نہیں بنانا چاہتے تھے وہ دنیا کو بتا دینا چاہتے تھے کہ یہ یزید لعنتی کی ایک سوچی سمجھی چال ہے۔

ادھر یزید نے اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے دنیائے ظلم کے تمام معلوم حربے استعمال کیے لیکن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نواسہ علی ابن ابیطالب علیہم السلام کا شہزادہ فاطمۃالزہرا سلام اللہ علیہا کا نور نظر امام حسین علیہ السلام جیسی اعلیٰ شخصیت اس یزید بدبخت جیسے فاسق و فاجر کی بیعت کیوں کر کر سکتے تھے، بیعت نہ کرنے کا نتیجہ جانتے ہوئے بھی امام حسین علیہ السلام نے بیعت سے انکار کردیا۔

پانی بند ہوا چھوٹے چھوٹے بچے پیاس سے تڑپنے لگے جوان پسر کی لاش اٹھائی برابر کے بھائی کو شہید ہوتے دیکھا بھانجوں بھتیجوں کو خاک و خون میں لوٹتے ہوئے دیکھا چھ مہینے کا شیر خوار بچہ گود میں تیر ستم کا نشانہ بنا، مگر امام حسین علیہ السلام سچھے راستے سے نہیں ہٹے ان کے اقدامات کا یہ اطمینان چلا چلا کر مسلمانوں کو یہ پیغام دے رہا ہے کہ اے مسلمانو چاہے تمہاری تعداد کتنی ہی کم ہو چاہے ساری دنیا تمہارے خلاف ہو جائے ظلم کے پہاڑ تم پر ٹوٹ پڑیں دنیا تم کو مصیبتوں کے سمندر میں دھکیل دے لیکن تم سچی بات پر قائم رہنا اس کے لیے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنا تمہاری زندگی کا بنیادی فرض ہے۔

امام حسین علیہ السلام اور یزید کے مقصد میں زمین و آسمان کا فرق تھا یزید کا مقصد تھا کہ اسلام کو اس کے اصول سے بدل دینا اور امام حسین علیہ السلام کا مقصد تھا کہ اسلام کو انہی اصولوں کے ساتھ قائم رکھا جائے جسے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قائم کیا تھا۔

کربلا میں اسلام کا ہر ایک پہلو ہیرے کی مانند چمک رہا ہے امام حسین علیہ السلام نے کربلا میں حقیقی اسلام پیش کرنا چاہتا تھا، وہ چاہتے تھے کہ کربلا صرف اتفاق بن کر دنیا کے سامنے نہ آئے بلکہ یہ یزید کا ایک سوچا سمجھا منصوبہ بن کر سامنے آئے۔

امام حسین علیہ السلام نے اپنے اس مقصد کو ایک ہی رات میں مکمل کیا ہے جب امام حسین علیہ السلام کو ایک رات کی مہلت مل گئی اس ایک رات کی مہلت میں امام حسین علیہ السلام کے کچھ خاص پہلو پوشیدہ تھے وہ چاہتے تھے کہ وہ نام نہاد مسلمان خوب سوچ سمجھ لیں کہ وہ کس کے خلاف تلوار اٹھانے جا رہے ہیں وہ ان کے خلاف لڑنے جا رہے ہیں جو ان کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا نواسا ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان کردار کا مالک بھی ہے جس نے ایک رات کی مہلت خدا کی عبادت کے لئے مانگی ہے جو دشمن کے ہر طرح کے جنگ کے سامان پیدا کرنے پر بھی صلہ چاہتا ہے اس کے علاوہ دشمن کی فوج اپنے ضمیر کا امتحان لیلے۔

اور پھر جب نماز عصر کے بعد امام حسین علیہ السلام میدان کربلا میں شہید ہو چکے طب امام حسین علیہ السلام کے عظیم مقصد کی تکمیل کون کرتا اور عصر کے بعد کی کربلا کا پرچم کونسا سنبھالتا لیکن دیکھیئے کربلا میں ایک صف کے پیچھے دوسری صف بھی اسی نظم و ضبط کے ساتھ اور اسی قوت ایمانی کے ساتھ کھڑی ہے ان کے ہاتھ میں تلوار نہیں ہیں بلکہ ہات اس میں بندھے ہے لیکن اب امام حسین علیہ السلام کے مقصد شہادت کو تشہیر کی ضرورت ہے اس کی تکمیل کرنے کے لئے ہے۔ سیدہ زینب سلام اللہ علیھا ہے سیدہ ام کلثوم سلام اللہ علیھا ہے سیدہ سکینہ سلام اللہ علیھا ہے سیدہ رقیہ سلام اللہ علیھا ہے۔

کربلا میں فتح کس کی ہوئی کوئی دنیاوی نظر میں تو اس وقت یزید ہی کی فتح دکھائی دی اس نے کربلا کے میدان میں کچھ گنے چنے اسلام کے جانبازوں کو شہید کر دیا گھر کو لوٹ لیا عورتوں کو قید کر لیا خیموں میں آگ لگا دی دیار بہ دیار ان کی تشہیر کی آل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے امکان بھر ظلم توڑ لئے۔

مگر میں کہتا ہوں کہ اے یزید تجھ کو کب فتح ہوئی تو نے ان کو تین دن پیاسا تو رکھ لیا اُنکا خون پانی کی طرح بحالیا مگر کیا تو امام حسین سے اپنی بات منوا سکا؟

کامیاب تو اس وقت ہوتا تھا جب امام حسین علیہ السلام سے اپنی بات منواسکتا۔

امام حسین علیہ السلام کا مقصد کامیاب رہا اور اس کی تکمیل ہو گئی یزیدیت اسلام سے خارج ہوگئی اور حسینیت کا پرچم اسلام بن کر بلند ہوگیا اور ہمیشہ ہمیشہ بلند رہے گا۔

الحمدللہ الذی کفے و سلام علی عبادہ الذین اصطفے والصلوۃ والسلام علیٰ سینا محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

**"Ahl e Zamaa'n Ko Sakht Zaroorat Hai Ishq Ki,
Likhne Laga Hun Is Liye Maqsad Hussain Ka."**

**Huzoor Nabi e Kareem Rehmat Ul Lilaalameen Hazrat Sayyiduna Muhammed Mustafa Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam ne hamaari rehbari aur hamari hidayat ke liye farmaya tha ke aye logon main tumhaare darmiyaan do cheeze'n choorhe'n jaaraha hun agar tum unki ittebaa karoge to kabhi gumrah nahi hooge aur wo do cheeze'n kitaab ullah aur mere ahl e bait hain.**

**Khushnaseeb hain wo log jinhoone Huzoor Nabi e Kareem Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam ke is farmaan ki itteba karte huwe Quran e shareef ki bhi itteba karliye aur Gharana e Muhammed Mustafa Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam ki bhi itteba karliye. Ye to haal hai khushnaseeb aur khushbakht hazraat ka lekin kuch badbakht aur badnaseeb log hain jinhone Huzoor Nabi e Kareem Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam ki nafarmaani ki aur sirf kitaab ullah ki itteba karte huwe ahl e bait alaihimussalaam ka daamaan choorh diya aur gumrah hogaye.**

Ek aur hadees me hain ke Huzoor Nabi e Kareem Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Salam ne farmaya: mere ahl e bait ki misaal Nooh alaihissalam ki kashti ki tarha hai jo isme sawaar hoogaya wo nijaat paagaya aur jo isse peeche rehgaya wo gharkh hoogaya.

"Mushkilo'n Se Paar Beda Bilyaqee'n Hojayega,
Khoob Mazbooti Se Thaamo Daaman e Aal e Aba."

Dekhiye! Ahadees o riwayaat me baar baar daaman e ahl e bait alaihimussalam ko thaame rakhne ki takeed kijaarahi hai kyun ke taarikh gawah hai jisne bhi jab bhi daaman e ahl e bait alaihimussalaam chorha wahi'n se uski zillat o ruswayi ki zindagi shuru hogai aur zindagi me urooj ke bajaaye zawaal aana shuru hoogaya.

"Aal e Nabi Ke Zikr Se Jisko Malaal Hoota Hai,
Uska Wahi'n Se Deekhna Gehra Zawaal Hoota Hai."

Ek taraf hame'n nazar aaraha hain ke naasibiyat aur khuwarjiyat ki wajah se log gumrah hoorahe hain aur doosri taraf log ghaflat ke makr o fareeb ke jaal me phanskar gumrah hoorahe hain, ye doono cheezo'n se bachne ke liye hame'n daamaan e ahl e bait alaihimussalaam ki zaroorat hai kyu'n ke jo shaqs daaman e ahl e bait alaihimussalaam ko mazbooti se thaamleta hai wo shaqs hamesha har tarha ki gumrahi se dur aur mahfooz rehta hai.

Hame'n gumraahi se bachne ke liye maqsad e shahadat e imam Hussain alaihissalam ke har pehlu par nazar daalni chahiye, Imam Hussain alaihissalaam ki shahadat ka maqsad sirf ye nahi ke deen ki qaatir qurbaan hoojaye balke aap ki shahadat ke maqsad me beinteha raaz o niyaaz pooshida hai bas hame'n ghaur o fikr darkaar hain. Agar ham haqeeqatan maqsad e shahadat e Imam Hussain Alaihissalaam par ghaur o fikr kare'n to hame'n apna maqsad e hayaat samajh aayega.

Maqsad e shahadat e Imam Hussain alaihissalaam par ye ek choota sa mazmoon aap ke pesh e nazar hain umeed karta hun aap tamaam ko is maah e Muharram me ye mazmoon padh kar maqsad e shahadat e Imam Hussain alaihissalaam bakhoobi samajh aajayega.

Rudaad e Karbala Hain Ye Padhna Laga ke Jaan,
Maloom Hoogi Deekhiye Aal e Nabi Ki Shaan.
Karbobala Ki Dil Me Jo Tasweer Aagayi,
Dil Me Sadaa e Ishq e Khuda Aa Ke Bas Gayi.
Padh Kar Hi Ye Rudaad Ko Seekhoge Baar Baar,
Kis Tarha Karna Chhaiye Jaan Aur Dil Nisaar.
Ab Saamne Hai Aap Ke Karbobala Ke Baat,
Dekho Hai Kis Mayaar Pe Aal e Nabi Ki Zaat.

Peerzada sayyid Jaffer hussain
zaidi ul waasti hamzavi

Insaan ashraf ul makhlookhat hai. bazaagir wo paida hoota hai zinda rehta hai aur phir marjaata hai magar haqeeqatan uski zindagi sirf khaane peene aur soone ke liye hi nahi hooti, uski zindagi ka koi maqsad hoota hai aur us maqsad ko paane ke liye wo chal padhta hai.

Din raat khaate peete uthte baithte usse apne maqsad ka dihaan bandha rehta hai, wo us maqsad ko paane ke liye chahe wo achha ho ya bura ho saari kooshishen sarf kardeta hai. Ussi maqsad ke tehet wo apni zindagi me achhe bure waqiyaat aur musubato'n se guzarta hai lekin bohot kam log apne maqsad tak pohonch paate hain aur jo maqsad ko paaleta hai uski zindagi kamiyaab aur jo usko nahi paasakta ho uski zindagi nakamiyaab samjhi jaati hai.

Imam Hussain ka bhi ek maqsad tha unka maqsad ye hargiz nahi tha ke unpar roone waale kuch log wajood me aajaye, Imam Hussain ne apni qurbani kyun pesh ki? Aaqir iska maqsad kya tha? Ye sawaal bohot se zehno'n me chakkar lagata hai, Imam Hussain ne aaqir kyun apna gharbaar chorh kar kyun bhai beeto'n aur bhaanjo'n ki qurbaani pesh ki? Baat ye hain ke jo islaam hame'n Rasool e Khuda Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Salam se mila hai uski hifazat ko wo apna farz samajhte the.

Yazeedi daur me islaam bade hi khatarnaak halaat se dochaar tha usse dunyavi aaraaish aur khudgharzi ka zariya banaya jaaraha tha, haqeeqi islaam ko mita kar dunya ko dhooka diya jaaraha tha. Bhala Imam Hussain yr kaise deekhsakte the. Wo islaam ko is tarha mit'ta huwa dekhna kese bardaasht karsakte the??? Imam Hussain islaam ko zulm se bachana chahte the aur ye maqsad unko itna azeez tha ke wo is maqsad ke liye badi se badi qurbaani peesh karne ko taiyaar the. Wo Taleem e Rasool e Khuda Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Salam ko ghalat aur naye rang me ranga huwa nahi dekh sakte the, chahe unhe ghar se beghar hi kyu'n na hoona padhe, Imam Hussain islaam mit'ta huwa nahi dekhsakte the chahe iske liye unhe apne sar ke saath apne tamaam azeezo'n ke sar bhi kyu'n na kataane padhe, wo islaam ki sachhi taleem par aanch aai huwi nahi dekh sakte the.

Aur jab wo waqt aaya islaam mit'tne laga aur islaam ko mitaane waale islaam ke liye khatra bangaye wo islaam ko apni dunyawi khudgharzi ka aala banane lage. Aur Imam Hussain ko islaam ka libaada oudh kar challenge kiya to Imam Hussain uth khade huwe aur apne chand jaa'nnisaaro'n ke leekar jo ke haqeeqi islaam ke kaamil namoona the chal pade.

Doosri taraf yazeed bhi apne maqsad par attal tha usko hukumat ka nasha tha aur apne zulm ka ghuroor tha. Wo apne baap dada ke maqsad ko takmeel tak pohonchaane ka khuwaishmand tha wo beqaraar tha ke apne baap dada ke maqsad ko jisme wo nakamiyaab hogaye the aur ek hasrat liye dunya se chale gaye the, iski takmeel wo karde.

Aur yehi tamanna o aarzu aur khuwaish liye wo Imam Hussain se baiyat ka taalib huwa, usse kya khabar thi ke yehi khuwaish o aarzu uski aur uski hukumat ki maut ka sabab ban jaayegi uska maqsad tha ke islaam ko apni aaraaish ka zariya bana le'n ham islaam ke liye nahi balke islaam hamaare liye hoojaaye aur dunya ke har gunah jhoot zulm aur siyajaariya'n islaam ki aadh lekar ki jaasake.

Imam Hussain ki khanoosh jadd o jehed kabhi bhi jung karbala me na badalti agar unse ye na kaha gaya hoota ke jo kuch zulm aur siyakaariya'n wo kar raha hai uski tasdeeq aap kardihiye taake wo kehsake ke jo kuch wo kar raha hai wo islaam me jaayez hai kyu'n ke khud Rasool e Khuda Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam ke nawase ne uski baiyat karli hai.

Lekin Imam Hussain bhala ye kab bardaasht karsakte the wo to musalmano'n me ek inqilaabi islaah laana chahte the. Lekin ye bada mushkil kaam tha musalmano'n ke ehsaas murda ho chuke the unki khuddari khoo chuki thi wo sahi aur roshan raaste se hat't kar ghalat aur andheere me khoo chuke the. Tufaan ki tarha andheere ka samandar unko bahalejaaraha tha aur wo chaaro'n taraf kisi aisi mazboot kashti ki talaash me the jo unko paar utaarde.
Lekin sawaal ye tha ke kon aisa shaqs tha jo us tufaan se baghair ghabraaye aur khauf khaaye ek ek ke haath pakad kar sahi aur roshan raaste par lagade'n. Sab ki nigahe'n kisi aise mazboot sahaare ke liye pareshaan thi, ussi waqt Ali Ibne Abi Taalib Alaihimussalaam ka shehzaada mazboot kashti ki tarha saamne aagaya sach bhi yehi hai ke us waqt Imam Hussain hi ek aise tanha azeem insaan the jo islaam ki is pukaar par labbaik kehsakte the Imam Hussain jaante the ke unko bohot si musubato'n ka saamna karna padhega aur un saare khatraat se wo khoob aagah the.

Agar Imam Hussain Alaihissalam chahte to ye bhi mumkin tha ke wo kahi'n chale jaate aur goosha nasheen hookar ibaadat e ilaahi me apni zindagi basar karlete unke paas itna waqt tha ke wo arab aur mamlikat e islaami se baahar chale jaate magar Imam Hussain Alaihissalam ka maqsad to apne nana ke lagaaye huwe darkht ki hifaazat tha jo bilkul sookhraha tha. Imam Hussain Alaihissalam jaante the ke jo qaum bigad rahi hai wo unke nana ki ummat hai wo ye bhi jaante the ke wo dun dur nahi jab yazeed ki harkate'n Arab hi ko kya saari dunya e islaam ko tabah o barbaad kardegi.

Aur is qatre se islaam ko bachaane ke liye kuch qurbaniyo'n ki zaroorat hai, wo thoode se waqt me hi islaam ke tamaam haqeeqi pehluo'n par roshni daaldena chahte the issi liye unhone apne saath kuch jawaan liye kuch bodhe liye kuch bachhe liye aur kuch aurto'n ko bhi saath liya wo dikha dena chahte the ke dekho islaam ke maanne waale jawaan aise hoote hain bodhe aise hoote hain aur bachhe aise hoote hain.

Karbala ke maidaan me aisa maloom hoota tha ke jaise har fard Imam Hussain Alaihissalam ke maqsad se khoob aagah hai. Imam Hussain Alaihissalam ke kaan se sun raha hai Imam Hussain Alaihissalam ki zubaan se bol raha hai aur Imam Hussain Alaihissalam ki aankh se dekh raha hai.

Madeene se Makkah se karbala ka safar mamooli safar na tha Imam Hussain Alaihissalam chahte the ke unke maqsad se koi bebehra na rehjaaye aur zyaada se zyaada islaami dunya me uski tadheer hoojaye agar unka maqsad sirf shahadat hoota to Madeene me Ibn e Muljim ki kami nahi thi, ya phir koi na koi zeher ka pyaala pesh karne waaala bhi milsakta tha, lekin Imam Hussain Alaihissalam apni shahadat ko sirf ittefaaq nahi banana chahte the wo dunya ko bataadena chahte the ke ye yazeed laanati ki ek soochi samjhi chaal hai.

**Idhar yazeed ne apne maqsad ki takmeel ke liye dunya e zulm ke tamaam maloom harbe istemaal kiye lekin Rasool e Khuda Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam ka nawasa Ali ibne Abi Taalib Alaihimussalam ka shehzaada Fatima Tuz Zahra salaam ullahi alaiha ka noor e nazar Imam Hussain Alaihissalam jaisi aala shaqsiyat us yazeed badbakht jaise faasiq o faajir ki baiyat kyun karsakte the, Baiyat na karne ka nateeja jaante huwe bhi Imam Hussain Alaihissalam ne baiyat se inkaar kardiya.**

**Paani bandh huwa choote choote bachhe pyaas se tadapne lage jawaan pisar ki laash uthaayi barabar ke bhai ko shaheed hoote dekha bhaanjo'n bhatejo'n ko khaak o khoon me loot'tte huwe dekha 6 mahine ka sheer khuwar bachha godh me teer sitam ka nishana bana, magar Imam Hussain Alaihissalam sachhe raaste se nahi hate unke iqdamaat ka ye itminaan chilla chilla kar musalmano'n ko ye paighaam deraha hai ke aye musalmano'n chahe tumhaari ta'adat kitni bhi kam ho chahe saari dunya tumhare qilaaf hojaye zulm ke pahad tum par toot pade dunta tum ko musibato'n ke samandar me dhakeel de'n lekin tum sachhi baat par qaayim rehna iske liye badi se badi qurbaani pesh karna tumhaari zindagi ka bunyaadi farz hai.**

**Imam Hussain Alaihissalam aur yazeed ke maqsad me zameen o aasmaan ka farq tha yazeed ka maqsad tha ke islaam ko uske usool se badaldena aur Imam Hussain Alaihissalam ka maqsad tha ke islaam ko unhi usoolo'n ke saath qaayim rakha jaaye jise Rasool e Khuda Salllalahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam ne qaayim kiya tha.**

**Karbala me islaam ka har ek pehlu heere ki maanind chamakraha hai Imam Hussain Alaihissalam ne karbala me haqeeqi islaam pesh karna chaha tha, wo chahte the ke karbala sirf ittefaaq ban kar dunya ke saamne na aaye balke ye yazeed ka ek soucha samjha mansooba bankar saamne aaye.**

**Imam Hussain Alaihissalam ne apne is maqsad ko ek hi raat me mukammal kiya hai jab Imam Hussain Alaihissalam ko ek raat ki mohlat milgayi us ek raat ki mohlat me Imam Hussain Alaihissalam ke kuch khaas pehlh pooshida the wo chahte the ke wo naam nihaad musalman khoob souch samajhle'n ke wo kis ke khilaaf talwaar uthaane jaarahe hain wo unke khilaaf ladhne jaarahe hain jo unke Rasool e Khuda Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam ka nawaasa hi nahi balke ek azeem o shaan kirdaar ka maalik bhi hai jisne ek raat ki mohlat khuda ki ibaadat ke liye maangi hai jo dushman ke har tarha ke jung ke samaan paida karne par bhi sulah chahta hai iske alawa dushman ki fauj apne zameer ka imtihaan lele'n.**
**Aur phir namaaz e asar ke baad Imam Hussain Alaihissalam karbala me shaheed hochuke tab Imam Hussain Alaihissalam ke azeem maqsad ki takmeel kon karta aur asar ke baad ki karbala ka parcham kon sambhaalta lekin dekhiye karbala me ek saf ke peeche doosri saf bhi ussi nazm o zabt ke saath aur ussi quwwat e imaani ke saath khadi hai unke haath me talwaar nahi hai balke haath usme bandhe hain lekin ab Imam Hussain Alaihissalam ke maqsad e shahadat ko tasheer ki zaroorat hain iski takmeel karne ke liye Sayyidah Zainab Salam Ullahi Alaiha hai Sayyidah Umme Kulsum Salaam Ullahi Alaiha hai Sayyidah Sakeena Salaam Ullahi Alaiha hai Sayyidah Ruqaiyyah Salaam Ullahi Alaiha Hai.**

Karbala me fatha kis ki hoi koi dunyawi nazar me to us waqt yazeed hi ki fatha dikhayi di usne karbala ke maidaan me kuch gine chune islaam ke jaan baazo'n ko shaheed kardiya ghar ko loot liya aurto'n ko qaid karliya khaimo'n me aag lagadi dayaar badayaar unki tashheer ki Aal e Nabi Salllallahu Alaihi Wa Aalihi Wa Sallam par apne imkaan bhar zulm toodliye.

Magar main kehta hun ke aye yazeed! Tujh ko kab fatah hoi? Tu ne unko 3 din pyaasa to rakhliya unka khoon paani ki tarha bahaliya magar kya tu Imam Hussain Alaihissalam se apni baat manwasaka?.

Kamiyaab tu us waqt hoota tha jab Imam Hussain Alaihissalam se apni baat manwasakta Imam Hussain Alaihissalam ka maqsad kamiyaab raha aur uski takmeel hogai yazeediyat islaam se khaarij hogai aur hussainiyat ka parcham islaam bankar buland hogaya aur hamesha hamesha buland rahega...

آئے ہیں کرب و بلا ہم سر کٹانے کیلئے۔
یعنی کہ اسلام کا پرچم بچانے کیلئے۔
دور کرنے ظلم کو اور حق بتانے کیلئے۔
ڈوبتے اسلام کی قسمت جگانے کیلئے۔
آگئے ہیں ائے خدا وعدہ نبھانے کیلئے۔

سر کو کٹانے کیلئے معصوم اصغر آگئے،
قاسم و عباس اور شہزادے اکبر آگئے،
ساتھ لیکر زینب کبری بھی چادر آگئے،
دور کرنے ظلمتوں کو جانِ حیدر آگئے،
آگئے ہیں کربلا میں دیں بچانے کیلئے۔

Aaye Hain Karbobala Ham Sar Kataane Ke Liye.
Yaane Ke Islaam Ka Parcham Bachaane Ke Liye.
Dur Karne Zulm Ko Aur Haq Bataane Ke Liye.
Doobte Islaam Ki Qismat Jagaane Ke Liye.
Aagaye Hain Aye Khuda Waada Nibhaane Ke Liye.

Sar Ko Kataane Ke Liye Masoom Asghar Aagaye,
Qaasim o Abbas Aur Shehzaade Akber Aagaye,
Saath Leekar Zainab e Kubra Bhi Chaadar Aagaye,
Dur Karne Zulmato'n Ko Jaan e Haidar Aagaye,
Aagaye Hain Karbala Me Dee'n Bachaane Ke Liye.

ائے خدا عشق و وفا کے امتحان آگئے،
چھوڑ کر گھربار اپنا کیا گلستان آگئے،
ظلم دھانے کیلئے ہم پر حکمران آگئے،
ہائے کتنے رنجشیں دیکھ آسمان آگئے،
حاضر ہیں ربِ جہاں ہم سر کٹانے کیلئے۔

لعنتی باغی یزیدی سے نہیں سودا کیے،
سر کٹایا جاں لٹادی حشر اک برپا کیے،
کام اونچا کرگئے ہم فرض ادا اپنا کیے،
باطلوں کے منصوبوں کو برملا نیچا کیے،
اس لیئے یہ سب کیے امت بچانے کیلئے۔

Aye Khuda Ishq o Wafa Ke Imtehaan Aagaye,
Choor'h Kar Gharbaar Apna Kya Gulistaan Aagaye,
Zulm Dhaane Ke Liye Ham Par Hukumraan Aagaye,
Haaye Kitne Ranjishee'n Dekh Aasmaan Aagaye,
Haazir Hain Rabb e Jaha'n Ham Sar Kataane Ke Liye.

Laanati Baaghi Yazeedi Se Nahi Sauda Kiye,
Sar Kataaya Jaa'n Lutaadi Hashr Ek Barpa Kiye,
Kaam Ouncha Kar Gaye Ham Farz Ada Apna Kiye,
Baatilo'n Ke Mansubo'n Ko Barnala Neecha Kiye,
Is Liye Ye Sab Kiye Ummat Bachaane Ke Liye.

سب یزیدوں کے ارادوں کو مٹانا چاہیے،
دل میں اپنے ذوق کی شمع جلانا چاہیے،
سر کٹا کر خون دے کر دیں بچانا چاہیے،
دینِ حق کا حق ہمیشہ نہ چھپانا چاہیے،
دی گئی تم کو زباں بس حق بتانے کیلئے۔

میرے نانا کی ہمیشہ ہو اطاعت پر سلام،
سیدہ ماں فاطمہ کی ہو فضیلت پر سلام،
میرے بابا مرتضیٰ کی ہو امامت پر سلام،
اور بھائی مجتبیٰ کی ہو سیادت پر سلام،
بہن اور بیٹا بھی ہیں یہ سب بتانے کیلئے۔

Sab Yazeedo'n Ke Iraado'n Ko Mitaana Chahiye,
Dil Me Apne Zauq Ki Shamma Jalaana Chahiye,
Sar Katakar Khoon Dekar Dee'n Bachaana Chahiye,
Deen e Haq Ka Haq Hamesha Na Chupaana Chahiye,
Digayi Tum Ko Zubaa'n Bas Haq Bataane Ke Liye.

Mere Nana Ki Hamesha Ho Ita'at Par Salaam,
Sayyidah Maa Faatima Ki Ho Fazeelat Par Salaam,
Mere Baba Murtaza Ki Ho Imaamat Par Salaam,
Aur Bhai Mujtaba Ki Ho Siyaadat Par Salaam,
Behen Aur Beeta Bhi Hain Ye Sab Bataane Ke Liye.

ہر ایک نے سر کو کٹایا بس اطاعت کیلئے،
دینِ پاک مصطفیٰ کی بس حفاظت کیلئے،
شانِ پاکِ مرتضیٰ کی بس حقیقت کیلئے،
فاطمہ اور مرتضیٰ کی بس اطاعت کیلئے،
حق تو یہ ہیں سر کٹائیں حق بتانے کیلئے۔

لعنتی باغی یزیدوں کی بغاوت مٹ گئی،
شمع اسلام بجھنے سے خدایا چھٹ گئی،
مشکلیں جو آگئی تھی وہ الٰہی ہٹ گئی،
باغیوں کی ظلمتیں واللہ ساری مٹ گئی،
سر کٹائے جاں لٹائی، ظلمت مٹانے کیلئے۔

Har Ek Ne Sar Ko Kataaya Bas Ita'at Ke Liye,
Deen e Paak e Mustafa Ki Bas Hifaazat Ke Liye,
Shaan e Paak e Murtaza Ki Bas Haqeeqat Ke Liye,
Faatima Aur Murtaza Ki Bas Ita'at Ke Liye,
Haq To Ye Hain Sar Kataaye'n Haq Bataane Ke Liye.

Laanati Baaghi Yazeedo'n Ki Baghawat Mit't Gayi,
Shamma e Islaam Bujhne Se Khudaaya Chut't Gayi,
Mushkile'n Jo Aagayi Thi Wo Ilaahi Hat't Gayi,
Baaghiyo'n Ki Zulmate'n Wallah Saari Mit't Gayi,
Sar Kataaye Jaa'n Lutaayi, Zulmat Mitaane Ke Liye.

★★★

مشکلوں کے سامنے تم تھرتھراہٹ نہ کرو،
جان سے پیچھے ہٹو نہ ہچکچاہٹ نہ کرو،
ظالموں سے لڑنے سے تم ہچکچاہٹ نہ کرو،
تھرتھراہٹ نہ کرو اور انسے لگاوٹ نہ کرو،
زندگی سب کو ملی ہیں حق نبھانے کیلئے۔

اک زمانہ ہی نہیں ہیں ہر زمانہ ہیں میرا،
تاجدارِ دین و مذہب یہ گھرانہ ہیں میرا،
ائے دلِ مضطر ہمیشہ تو ٹھکانہ ہیں میرا،
لکھ نہ پائیگا یہ بسمل وہ فسانہ ہیں میرا،
لکھ دیا بسمل نے بس یہ حق بتانے کیلئے۔

Mushkilo'n Ke Saamne Tum Thartharahat't Na Karo,
Jaan Se Peeche Hato Na Hichkichahat't Na Karo,
Zaalimo'n Se Ladhne Se Tum Hichkichahat't Na Karo,
Thartharahat't Na Karo Aur Unse Lagawa'tt Na Karo,
Zindagi Sab Ko Mili Hai Haq Nibhaane Ke Liye.

Ek Zamaane Hi Nahi Hai Har Zamana Hain Mera,
Taajdaar e Deen o Mazhab Ye Gharana Hain Mera,
Aye Dil e Muztar Hamesha Tu Thikaana Hain Mera,
Likh Na Paayega Ye "Bismil" Wo Fasana Hain Mera,
Likhdiya "Bismil" Ne Bas Ye haq Bataane Ke Liye.

**Az Kalaam: "Bismil" Peerzada Sayyid Jaffer Hussain Zaidi Ul Waasti Hamzavi**

★★★